سوال

(12) حلقہ باندھے اوراپنی کمروں پر رومال باندھے استغفار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک رواج یہ ہوچلا ہے کہ بعض لوگ حلقہ بنالیتے ہیں اوروسط میں سفید رومال رکھ لیتے ہیں ۔ پھر وہ لاالہ اللہ کہتے ، استغفار کرتے اور نبی ﷺ پر دورد بھیجتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ رواج بدعت ہے جسے نہ مصطفی علیہ الصلاۃ والسلام نے اورنہ سلف صالحین نے کیا اورنہ اس کا حکم دیانہ ہی اسے برقراررکھا ۔ لٰہذا یہ بدعت ہوئی ۔جسے چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((مَن أحدثَ في أمرنا ما لَيسَ مِنه فهورَدٌ))

''جس نے ہمارے اس امر (شریعت) میں کوئی نئی بات پیداکی جو پہلے اس میں نے تھی ، وہ مردود ہے ''

نیز آپ ﷺ نے خطبہ جمعہ میں فرمایا :

امابعد!بہتر حدیث اللہ کی کتاب ہے اوربہتر راہ ہدایت محمد ﷺ کی راہ ہے اور سب سے برے کام وہ ہے جونئے بنالئے جائیں اورہربدعت گمراہی ہے ۔

اسے امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا اورپہلی حدیث کو شیخین نے حضرت عائشہ c سے روایت کیا ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے عہد میں بھی ایک ایسا واقعہ ہو ا ۔ انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ حلقہ باندھے ہوئے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے کہ سوبار سبحان اللہ کہو...سوبار لاالہ الااللہ کہو...وغیرہ وغیرہ ۔ توآپ نے ان پر گرفت کرتے ہوئے فرمایا : شاید تولوگ محمد ﷺ کی ملت سے زیادہ ہدایت یافتہ ملت ہو۔ یا پھر گمراہی کا دروازہ کھول رہے ہو۔ وہ کہنے لگے ۔ اے ابوعبدالرحمن !ہمارا اس سے بھلائی کے علاوہ کچھ اور ارادہ نہیں تھا ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا :کتنے ہی لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بھلائی کا ارادہ رکھتے ہیں لیکن وہ انہیں ملتی نہیں ۔

جوکچھ ہم نے ذکرکیا اسے سائل اوردوسرے لوگ جانتے ہیں کہ یہ اوراس سے ملتے جلتے اعمال دین میں نئی بدعات ہیں ۔ مسلم کے لیے مشروع یہی بات ہے کہ وہ خود ہی سبحان اللہ ، الحمدللہ اورلاالہ الااللہ کہے اوراس کے لیے نہ حلقے بنائے اورنہ کوئی دوسری کیفیت ،جسے اللہ نے مشروع نہیں کیا ۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کوایسی بات کی توفیق دے جس میں اس کی رضا

ہے اور شریعت مطہرہ کی موافقت عطا فرمائے۔ بلاشبہ وہی بہتر ہے جس سے سوال کیا جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ